عظمت و شانِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر

تحریری طغرے — ناقابلِ انکار دلائل کیساتھ

ہمارے نبی ہمارا وسیلہ ہیں
اردو - انگریزی
قابلی - ایک روپیہ

نادر فرمان
رنگین آفسیٹ
ھدیہ 00=1

علمائے امت کا متفقہ فیصلہ
رنگین
ھدیہ 00=1

ہمارے نبی کی قبروں میں جلوہ گری
رنگین
ھدیہ 00=1

زیارتِ قبور
ہدیہ: 00=1

دربار رسالت کا آخری فرمان
ھدیہ: 00=1

آثارِ مبارک
رنگین
ہدیہ 00=1

ہمارے نبی کی مزار کی زیارت پر بشارت
ھدیہ. 00=1

بیعت کرنا
ہدیہ: 00=1

میدانِ قیامت
ھدیہ 00=1

اللہ کی رسی
رنگین
ھدیہ 00=1

انسان کا سفرِ آخرت
ہدیہ: 00=1

مسجد میں داخل ہونے اور نکلنے کی دعائیں
ہدیہ
00=1

کلمات برکت
ہدیہ 00=1

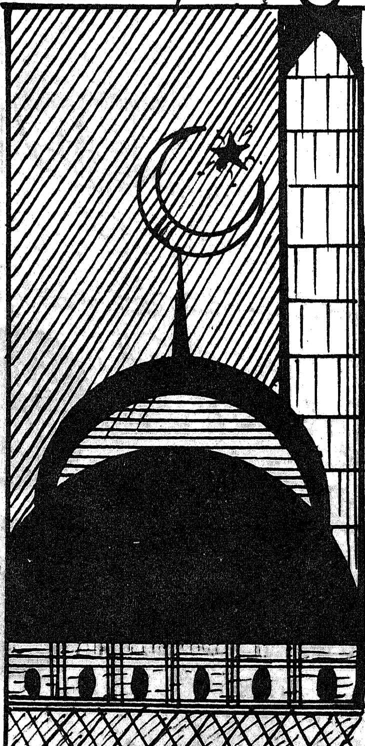
ہاتھ پیر انگوٹھے چومنا
ہدیہ
50 پیسے

فاتحہ
ہدیہ 50=0

مرتبہ
الحاج مولانا غلام نبی شاہ
نقشبندی مجددی قادری

پتہ

مسجد سنی پورہ کنگسوٹے
سکندرآباد
۵۰۰۰۰۳



صلوا علیہ وسلموا تسلیما

درود و سلام

کے

انوکھے فضائل

مرتبہ

الحاج مولانا غلام نبی شاہ

مکان نمبر 17-2-1209/13 جواہر پلوڑہ یاقوت پورہ حیدرآباد ۲۳

تاجرین

ولی محمد ابوبکر برادران ملک پیٹ حیدرآباد

المشتہر

کمیٹی غلامان رسول حیدرآباد

ھدیہ : 3=00

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ہ

نحمدہ ونصلی علی النبی الکریم ہ

پیش لفظ

ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود وسلام بھیجنے کے فضائل پر ہر زمانے میں بے شمار کتابیں لکھی گئی ہیں اور ہمیشہ لکھی جاتی رہیں گی۔ درود وسلام کے لکھنے پڑھنے اور سننے والے سب کے سب سعادتمند ہیں۔

انوکھا انداز

زیر نظر کتاب میں درود وسلام کے فضائل کو انتہائی انوکھے انداز میں جمع کیا گیا ہے جس کو پڑھتے ہی ہر عاشق رسول عشق ومحبت میں ڈوب کر جھومنے لگتا ہے۔

محبت کا نشہ

درود وسلام کے ایسے مخفی گوشوں کو منظر عام پر لایا گیا ہے جس کے پڑھتے ہی عاشق رسول محبت رسول کے نشہ سے سرشار ہوجاتا ہے۔

مثلاً ۱۔ سابقہ جلیل القدر انبیاء کو قرب الٰہی کیلئے ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود وسلام کثرت سے بھیجنے کا حکم ہوا تھا۔ ۲۔ درود وسلام کے بغیر کوئی نماز ہوتی ہی نہیں۔ ۳۔ درود وسلام میزانِ قیامت اور پلصراط پر مددگار ہوگا۔ پس اس کتاب کو پڑھتے ہی مسلمان کا سینہ محبتِ رسول کا مدینہ بن جائیگا۔

حقیر فقیر: غلام نبی شاہ نقشبندی

اللہ تعالیٰ اور ملٰئکہ کی طرف سے درود

ان اللہ وملٰئکتہ یصلون علی النبی یا ایھا الذین امنوا
صلوا علیہ وسلموا تسلیما ٥ (قرآن۔احزاب)

مطلب بے شک اللہ تعالیٰ اور اُس کے فرشتے ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجتے ہیں اے میرے خاص بندو! (ایمان والو) تم بھی اُن پر بہتر سے بہتر طریقے سے یعنی امکانی آداب واحترام اور عقیدت سے درود وسلام بھیجا کرو (تفسیر نعیمی روح البیان وغیرہ)

دعوتِ غور اللہ تعالیٰ نماز پڑھواتا ہے خود پڑھتا نہیں، روزہ رکھواتا ہے خود رکھتا نہیں اسی طرح کئی احکامات کے ذریعہ بندوں سے عبادات کرواتا ہے لیکن خود کرتا نہیں چونکہ اللہ بے نیاز اور بے عیب ہے لیکن جب درود بھیجنے کا حکم دیتا ہے تو وہ خود بھی درود بھیجتا ہے۔ لھٰذا یہ راز ظاہر وباہر ہو گیا کہ اللہ تعالیٰ کا ہر حکم کی تعمیل کرنا ہم بندوں کی عبادت ہے لیکن درود بھیجنا ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے محبت کی علامت ہے۔

محمد کی محبت دین حق کی شرط اول ہے
اسی میں ہو اگر خامی تو سب کچھ نامکمل ہے

ہر وقت ہر آن ہمیشہ ہمیشہ درود

حضرت امام السخاوی رحمتہ اللہ علیہ نے بعد تحقیق فرمایا کہ قرآن پاک کی آیت مضارع کے صیغہ کیساتھ استمرار اور دوام کی دلالت کرتی ہے کہ اللہ تعالیٰ اور اسکے فرشتے ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ہمیشہ ہمیشہ درود بھیجتے رہتے ہیں اور آئندہ بھی ابدالآباد تک بھیجتے رہیں گے

شان و شوکت اعزاز و اکرام

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں ہر نبی اور رسول کو اُن کا نام لیکر مخاطب ہوا ہے مثلاً یا آدم - یا نوح - یا ابراھیم وغیرہ لیکن جب ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مخاطب ہوا ہے تو بڑے اعزاز و اکرام اور بڑی شان و شوکت کے ساتھ بڑے محبت بھرے انداز میں خطاب فرمایا ہے جیسا کہ قرآن پاک میں موجود ہے۔ یاایھا النبی - یاایھا المزمل اور یاایھا المدثر وغیرہ وغیرہ۔

صحابہ کا ادب

حضرات صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین جب کبھی ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مخاطب ہوتے نہایت ہی ادب و احترام

کے ساتھ نظریں نیچی رکھ کر اور آواز کو پست کر کے یا آداب عرض کرتے یا رسول اللہ إعليك مالی فداك !! يا نبي الله إعليك امی فدا یا حبیب اللہ إعليك روحی فداک !! یعنی یا رسول اللہ یا نبی اللہ یا حبیب اللہ آپ پر ہمارے جان و مال اور ماں باپ وغیرہ بھی قربان ہیں

محدثین کا ادب

محدثین و مفسرین رحمۃ اللہ علیہم اجمعین بھی حدیث کی روایت کرتے وقت ہمارے نبی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کا ذاتی نام نہیں لیتے تھے بلکہ بصد ادب و احترام عرض کرتے ہیں کہ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کہتے ہیں یعنی حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا کہہ کر حدیث بیان کرتے۔

ادب

دور حاضر میں آداب رسالت مآب صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کا بہت کم لحاظ کیا جا رہا ہے۔ اگر کوئی واعظ یا مقرر اپنے وعظ و تقریر کے دوران ہمارے نبی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کا ذاتی نام اگر بار بار لے رہے ہوں تو سمجھو کہ جہالت اور نادانی ہے یا ان کے دل میں عظمت و محبت رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کا فقدان ہے کسی نے کیا ہی اچھا کہا ہے ؎

ہزار بار بشویم دھن ز مشک و گلاب
ہنوز نام تو گفتن کمالِ بے ادبیست

یا رسول اللہ! اگر ہم ہمارے منہ کو مشک و گلاب سے ہزار مرتبہ دھو کر بھی آپ کا ذاتی نام لیں تو یہ بھی بہت بڑی بے ادبی ہے۔

درود و سلام کے احکام

فقہ میں درود و سلام کی ۳ صورتیں مقرر کی گئی ہیں پہلی صورت فرض دوسری صورت واجب اور تیسری صورت مستحب ہے

فرض

علمائے جمہور رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کے نزدیک ساری عمر میں کم از کم ایک مرتبہ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنا فرض عین ہے اور جمیع علمائے کرام رحمتہ اللہ علیہم اجمعین نے اس فیصلہ پر اجماع نقل کیا ہے (فتح الباری)

واجب

حضرت امام طحطاوی رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اسم مبارک ایک مجلس میں کئی بار آجاوے تو ہر بار کہنے والے اور سننے والے پر درود و سلام بھیجنا واجب ہے. لیکن!

مستحب

عام فتویٰ اس حکم پر دلالت کرتا ہے کہ کسی مجلس میں ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نام کئی بار آجاوے تو پہلی بار درود و سلام بھیجنا واجب اور اس کے بعد ہر مرتبہ درود و سلام بھیجنا مستحب ہے (اجماع امت)

خطبات

خطبات جمعہ، عیدین۔ کسوف و خسوف یا استسقاء وغیرہ کوئی خطبہ بھی ہمارے نبی

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود وسلام بھیجے بغیر ادا ہی نہیں ہوتا اور خطبہ کے دوران جب خطیب درود شریف کی آیت پڑھے یا ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اسم مبارک لے تو سننے والے اپنی زبان کو ہلائے بغیر دل ہی دل میں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پڑھیں (درمختار)

درود بے وضو

جس طرح قرآن کی آیات زبانی بے وضو پڑھ سکتے ہیں اسی طرح درود وسلام بھی زبانی بے وضو پڑھ سکتے ہیں باوضو درود وسلام پڑھنا نور علیٰ نور ہے

مکروہ اوقات

سات موقعوں پر درود وسلام پڑھنا مکروہ ہے۔

(۱) رفع حاجت کے وقت ۲۔ صحبت یعنی مجامعت کے وقت ۳۔ فروخت کی تشہیر کے وقت ۴۔ ٹھوکر کھانے کے وقت ۵۔ جاندار کو ذبح کرتے وقت ۶۔ چھینک کے وقت ۷۔ تعجب کے وقت (مسائل حنفیہ)

درود وسلام کا ثواب

ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو کوئی مجھ پر ایک مرتبہ درود وسلام بھیجیگا تو اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں بھیجیگا (مسلم) ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو کوئی مجھ پر ایک مرتبہ درود وسلام بھیجتا ہے تو اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے اس پر ستر مرتبہ درود (رحمت) بھیجتے ہیں۔ یہ ثواب جمعہ کے دن کیلئے مخصوص ہے اس لئے کہ جمعہ سید الایام ہے (ترغیب الترہیب)

بخشش اور اجر عظیم

روایت ہے کہ ایک درود کے بدلے دس گناہ معاف ہونے کے علاوہ جنت میں دس درجات بلند ہوتے ہیں اور دنیا میں بھی دس غلام آزاد کرنے کا ثواب بھی ملتا ہے اور دس گنا اجر و ثواب کے علاوہ جو کوئی ہزار مرتبہ درود و سلام بھیجتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسکی پیشانی پر براۃ مِنَ النفاق و براۃ مِن النار یعنی یہ شخص جہنم سے بری ہے اور قیامت کے دن شہیدوں کے ساتھ اس کا حشر ہو گا۔ (ترغیب - طبرانی)

خصوصی بشارت

حضرت ابن حجر المکی رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مبارک نام لکھنے کے دوران صرف صلی اللہ علیہ لکھا کرتا تھا "وسلم" نہیں لکھتا تھا ایک روز جبکہ یہ شخص سو رہا تھا خواب میں ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تاکید فرمائی کہ تو چالیس نیکیوں سے کیوں محروم ہو رہا ہے۔ "وسلم" میں چار حروف ہیں ہر حرف پر دس نیکیاں کیوں نہیں لیتا۔ ایسے اور بھی کئی معتبر واقعات ہیں۔ (قول البدیع)

کعبہ اور مساجد میں درود وسلام

ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص کعبہ یا مسجد میں داخل ہوا کرے تو مجھ پر درود وسلام بھیجا کرے یعنی سیدھے پیر سے مسجد میں داخل ہوں اور یہ دعا پڑھے۔

بسم اللہ والسلام علیٰ رسول اللہ اللھم افتح لی ابواب رحمتك

(مطلب حضرت رسول اللہ پر سلام ہو اے اللہ! میرے لئے رحمت کے دروازے کھولدے)

اسی طرح جب کعبہ یا مسجد سے بائیں پیر سے باہر نکلے اور یہ دعا پڑھے

بسم اللہ والسلام علیٰ رسول اللہ اللھم انی اسئلك من فضلك ورحمتك

مطلب حضرت رسول اللہ پر سلام ہو۔ اے اللہ! میں تجھ سے تیرا فضل اور رحمت مانگتا ہوں

(ابو داؤد۔ نسائی۔ ابن حبان۔ نور المصابیح۔ قول البدیع۔ حصن حصین وغیرہ)

مندرجہ بالا کعبہ و مساجد میں داخل ہونے اور نکلنے کی دعاؤں پر ائمہ محدثین مفسرین وغیرہ متفق ہیں۔ اور عامل بھی ہیں۔

باب جبرئیل

مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے باب جبرئیل پر بھی ایسی ہی دعا لکھی ہوئی ہے۔ حکومتِ سعودیہ کے محکمہ اوقاف کی جانب سے شائع شدہ کتابچوں میں بھی ایسی ہی دعائیں لکھی ہوئی ہیں۔ ہند و بیرون ہند میں شائع شدہ عالمی کتابوں میں بھی ایسی ہی دعا لکھی ہوئی ہے لہٰذا اس دعا کو عام کیجیے۔

حجرِ اسود اور طواف کی دعائیں

حجر اسود کی طرف آتے ہوئے یہ دعا پڑھیں اور بوسہ دیں۔

بسم اللہِ اللہ اکبر لآ الٰہ الا اللہ ولِلّٰہِ الحمدُ والصّلوٰۃ والسلام علیٰ رسول اللہ ط اللھم ایمانابک وَوفاءً بعھدك واتباعاً لسنۃ نبیِّک ہ (اس دعا میں بھی درود وسلام ہے)

طواف

طواف کی پہلی چکر کی دعا میں بھی درود وسلام موجود ہے۔ سبحٰن اللہ والحمد للّٰہِ ولآ الٰہ الا اللہ اللہ اکبر ولاحول ولاقوۃ الا باللہ العلی العظیم والصلوٰۃ والسلام علیٰ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہ اللھم ایمانا بک و تصدیقاً بکتابِک وَوَفاءً بعھدك واتباعاً لسنۃِ نبیک وحبیب سیدنا محمدٍ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہ

تمام نمازوں میں درود وسلام

ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ہر نماز میں درود وسلام مقرر ہے اگر کوئی نماز میں درود وسلام نہ پڑھے تو اسکی نماز ہی ادا نہیں ہوتی۔

تشہد

نماز میں تشہد پڑھنا واجب ہے اور تشہد میں بھی ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود وسلام موجود ہے

زندوں اور مردوں کا سلام

عربی قواعد کے تحت زندہ حاضر اور موجود کو السلام علیکم کہا جاتا ہے اور مردوں کو یعنی قبرستان میں سلام علیکم اہل القبور کہہ کر سلام کیا جاتا ہے زندوں اور مردوں کے سلام میں ال کا فرق ہے۔

دعوتِ غور

نمازوں میں ہم جو تشہد پڑھتے ہیں اُسمیں بالخصوص السلام علیک ایھا النبی پر خوب خوب غور و فکر کیجئے تو معلوم ہو جائیگا کہ ہم نمازوں کے اندر زندہ حاضر موجود نبی کو سلام عرض کرتے ہیں۔

نمازِ جنازہ

نماز جنازہ اہم ترین نماز اور بالخصوص میت کی آخری نماز اور میت کیلئے دعائے مغفرت کرنیکی نماز ہے۔ اس نماز کے اندر خصوصیت کے ساتھ درود ابراھیم پڑھا جاتا ہے اور حیرت کی بات تو یہ ہے تکبیر تحریمہ کہتے ہی سورہ فاتحہ اور ضم سورہ کے بجائے ہمارے نبی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پر درود و سلام بھیجنا مقرر کر دیا گیا تاکہ ربّ غفور کی رحمت میں جوش آجائے اور میت کی سارے حاضرین کی معہ متعلقین کے مغفرت ہو جائے۔

وہ نورِ لم یزل جو باعثِ تخلیق عالم ہے
خدا کے بعد جن کا اسم اعظم اسم اعظم ہے

دعا قبول کیوں نہیں ہوتی؟

دعا معلق

ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دعا زمین وآسمان کے درمیان معلق رہتی ہے اور اوپر کو نہیں چڑھتی جب تک کہ مجھ پر درود وسلام نہ بھیجا جائے اور جیسے ہی درود وسلام بھیجا جاتا ہے دعا دربار الٰہی میں پہنچ جاتی ہے ورنہ دعا واپس لوٹا دی جاتی ہے (ترمذی۔ ابوداؤد۔ نسائی)

فرشتوں کی خصوصی فوج

ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں کہ بہت سارے فرشتے ایسے بھی ہیں جو روئے زمین پر پھرتے رہتے ہیں جن کے فرائض ہی یہی ہیں کہ میری امت کی طرف سے مجھ پر سلام پہنچائیں۔ (نسائی۔ ابن حبان [illegible]اح وغیرہ)

خاص فرشتے

ہمارے نبی ص[illegible] اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب کوئی امتی مجھ پر درود وسلام بھیجتا ہے تو فرشتے اُس کا اور اُس کے والد کا نام لیکر مجھ پر پہنچاتے ہیں اور ایک خاص فرشتہ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مزار مقدس پر مقرر کیا گیا ہے جو ساری روے زمین پر درود وسلام

پڑھنے والوں کے درود وسلام کو سننے اور پہچاننے کی صلاحیت رکھتا ہے

درود کا فرشتہ

ہر شخص کی پیشانی کے قریب دونوں آبروؤں کے بیچ میں ایک خاص فرشتے کا مقام ہے جیسے ہی وہ شخص درود وسلام پڑھتا ہے وہ اس کا درود وسلام لیکر فوراً دربارِ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں پہنچتا ہے اور ایک خاص فرشتہ ہے جو درود وسلام کو لیکر اللہ تعالیٰ کے دربار میں پہنچتا ہے پھر وہاں سے حکم ہوتا ہے کہ یہ درود وسلام میرے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں لیجاؤ پس ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ درود وسلام بھیجنے والے کی سفارش فرماتے ہیں۔ اور وہ دین و دنیا میں بامراد ہوجاتا ہے

(قول البدیع ۔ نسائیؒ)

بہر حال زمین و آسمانوں میں درود وسلام لیجانیکی ایک خاص فرشتوں کی فوج مقرر ہے اپنے فرائض انجام دے رہی ہے۔

حضرت حوا علیہا السلام کا مہر

حضرت سیدنا آدم علیہ السلام کو جب جنت میں تنہائی کی وجہ کچھ وحشت ہونے لگی تو اللہ تعالیٰ نے حضرت حوا علیہا السلام کو پیدا فرمادیا۔ پس حضرت آدم علیہ السلام آپ پر ہاتھ بڑھانا

چاہا تو فرشتوں نے روک دیا اور کہا کہ جب تک نکاح نہ ہو جائے آپ بی بی حوا کو ہاتھ نہ لگائیں۔

جنت میں نکاح

حضرت جبرئیل علیہ السلام قاضی بنے اور میکائیل علیہ السلام اور اسرافیل علیہ السلام گواہ ہوئے اور مہر ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ۲۰ مرتبہ درود بھیجنا مقرر ہوا اور حضرت سیدنا آدم علیہ السلام نے درود بھیج کر مہر ادا فرما دیا۔ (مدارج النبوۃ)

درود و سلام کا ورد

علمائے دین اور مشائخین کرام اسی ۲۰ کے ہندسے کا لحاظ رکھتے ہوئے اپنے شاگردوں اور مریدین کو ۲۰۰ مرتبہ روزانہ درود و سلام کا ورد کرنے کی تاکید فرماتے ہیں۔ کثرت سے درود و سلام بھیجنا ستیوں کا طرہ امتیاز ہے (السخاوی)

قربِ الٰہی کیلئے تاکید

حضرت سیدنا موسیٰ علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ سے عرض کیا کہ الٰہی! مجھے کوئی خاص ذکر تلقین فرمائیے جس سے تیرا خاص قرب نصیب ہو جائے اللہ تعالیٰ نے فرمایا موسیٰ لا الہ الا اللہ کہا کرو۔ یہ سنکر آپ نے عرض کیا مولیٰ! یہ تو سب جانتے ہی ہیں مجھے کوئی خاص ذکر عطا فرما۔ پس اللہ نے فرمایا کہ موسیٰ! لا الٰہ الا اللہ ایک پلڑے میں اور ساری

زمین و آسمان دوسرے پلڑے میں رکھدیا جائے تو لا الٰہ الا اللہ
کا پلڑا جھک جائیگا یہ سنتے ہی حضرت موسیٰ علیہ السلام کی زبان
خاموش تھی لیکن دل میں برابر کھٹکا چل رہا تھا دلوں کے حال سے
اللہ تعالیٰ بخوبی واقف ہے

عظمت درود و سلام

چنانچہ ایک روز اللہ تعالیٰ نے وحی بھیجی کہ موسیٰ!
تجھ کو ایسا خاص ذکر بتلاؤں کہ ذکر شروع ہوتے ہی
میں تیرے اتنا قریب ہو جاؤں کہ جس طرح تیرے
دل سے تیرے وسوسے قریب ہیں اور تیرے جسم سے تیری روح
قریب ہے اور تیرے آنکھوں سے اُن کی روشنی قریب ہے یہ سنتے
ہی حضرت موسیٰ علیہ السلام مارے خوشی کے رو رو کر عرض کرنے
لگے کہ اے اللہ بتا! ضرور بتا!! اور جلد بتلادے!!!
حضرت موسیٰ علیہ السلام کی طلب اور تڑپ دیکھکر رب غفور
کی دریائے رحمت میں جوش آگیا اور فرمایا میرے قرب کیلئے میرے
حبیب صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پر کثرت سے درود و سلام
بھیجا کر (قول البدیع ۔ از امام سخاوی)

درود وسلام کے طفیل نادرِ مغفرت

ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود و سلام کے صدقے وطفیل
میں سابقہ امتوں کے بڑے بڑے گناہگاروں کی بھی مغفرت کردی جاتی تھی۔

بنی اسرائیل کا گنہگار

حضرت امام السخاوی رحمۃ اللہ علیہ تواریخ عالم سے نقل فرماتے ہیں کہ بنی اسرائیل میں ایک بہت بڑا گنہگار تھا جیسے ہی اس کا انتقال ہوا لوگ اسکی لاش کو گھسیٹتے ہوئے گھوڑے پر پھینک دیئے۔ جیسے ہی اُس گنہگار کی لاش گھوڑے پر ڈالدی گئی اللہ تعالیٰ نے وحی بھیجی کہ موسیٰ! آج ہمارا ایک محبوب بندہ انتقال کر گیا ہے لہذا تم اپنے ہاتھوں سے اُس کا کفن دفن کردو۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام سارے شہر میں تلاش کیئے لیکن کہیں بھی پتہ نہ چلا یا آخر چند لوگوں نے کہا کہ ایک آوارہ گنہگار مرگیا تھا اُسکی لاش کو گھوڑے پر ڈالدیا گیا ہے۔ یہ سنتے ہی آپ گھوڑے پر پہنچ کر اُس کی لاش کو اُٹھا لائے اور بیچ شہر میں بڑے اہتمام سے اُس کا غسل اور کفن کا انتظام کیئے حضرت موسیٰ علیہ السلام کی دلچسپی دیکھکر سارے شہر کے لوگ جمع ہو گئے اور جلوس جنازہ بڑی شان کیساتھ شہر سے باہر میدان میں لایا گیا ہے جیسا کہ کہا گیا۔ ع عاشق کا جنازہ ہے ذرا دھوم سے نکلے۔

لوگوں کی حیرانی

سارے اہل شہر سخت حیران اور دنگ تھے کہ یہ شخص تو سخت گنہگار تھا بظاہر اس کا کوئی عمل بھی نیک نہ تھا پھر پیغمبر زمانہ سے اس کا کفن دفن کروایا گیا آخر کیا بات ہے؟

درود کی فضیلت

حضرت موسیٰ علیہ السلام بھی حیران تھے کہ آخر اسکو اتنا بڑا اعزاز کس طرح مل گیا۔ اسی اثناء میں پھر وحی آئی کہ موسیٰ! اگرچیکہ یہ شخص نیک نہ تھا لیکن اسنے اپنی زندگی میں ایک روز توراۃ کھول کر تلاوت کی اور اسمیں میرے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نام پڑھکر ایک مرتبہ درود وسلام بھیجا تھا پس اس عمل کی وجہ سے میں نے اسکی مغفرت کردی۔

قیامت میں شفاعت

ہمارے نبی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا جو شخص مجھ پر صبح و شام دس دس مرتبہ درود و سلام بھیجے اسکو قیامت کے دن میری شفاعت نصیب ہوگی۔ (طبرانی۔ البدیغ)

ہمارے نبی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا اُسکے لئے میری شفاعت واجب ہے جو مجھ پر درود و سلام بھیجتا ہے۔ (طبرانی)

ہمارے نبی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا جو کوئی میرا امتی مجھ پر درود و سلام بھیجیگا تو میں اُسکی شفاعت کروں گا اور وہ میرے حوض سے کوثر پیئے گا اور اللہ تعالیٰ اسکی برکت سے اُس پر دوزخ کی آگ حرام کر دے گا (امام السخاوی)

میزان میں درود و سلام

روایت ہے کہ قیامت کے ہولناک میدان میں میزانِ عدل قائم ہوگا اور نیکی بدی تولی جاتی رہے گی اور اس میزان کے قریب ہمارے نبی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم تشریف فرما ہوں گے۔

نیکیوں کا پلڑا

ایک اُمتی کا اعمال نامہ تولا جائے گا اور اُس کی نیکیوں کا پلڑا ہلکا ہوکر اُٹھ جائے گا یہ منظر دیکھکر آپ کا امتی سخت پریشان اور مبہوت ہو جائے گا آپ کو اپنے امتی کی

پریشانی دیکھی نہ جائے گی پس آپ اپنے پاس سے ایک سر انگشت کاغذ کا پرزہ رکھدیں گے اس کے ساتھ ہی نیکیوں کا پلڑا بھاری ہوکر جھک جائے گا پس آپ کا امتی یکدم خوش ہوکر عرض کریگا حضور آپ کون ہیں آپ کی صورت کتنی اچھی ہے آپ نے میری ایسے نازک وقت میں میری مدد فرمائی جبکہ میں جہنم کا نوالہ بن رہا تھا آپ فرمائیں گے ارے! میں تیرا نبی محمد رسول اللہ ہوں اور یہ کاغذ کا پرزہ تیرا درود و سلام ہے جو مجھ پر دنیا میں بھیجتا تھا آج تیرا درود و سلام بھیجنا تیری مصیبت کے وقت کام آگیا.

(حصن حصین۔ تفسیر قشری۔ مواہب لدنیہ)

پلصراط پر درود و سلام

ایک روز ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلام نے فرمایا کہ رات میں میں نے عجیب و غریب منظر دیکھا کہ ایک شخص پلصراط پر گھسٹتا ہوا چلتا ہے اور کبھی گھٹنوں کے بل چلتا ہے اور کہیں اٹک جاتا ہے. اسی پریشانی کی حالت میں اس کا مجھ پر درود و سلام بھیجنا پہنچ گیا اور اس کو کھڑا کر دیا یہاں تک کہ وہ شخص پلصراط کو آسانی سے پار کر دیا.

(طبرانی۔ قول البدیع)

درود و سلام سے خواب میں دیدار

ہمارے نبی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ میرے بعد میرے عاشقوں کو میرے دیدار کی اس قدر آرزو اور تمنا ہو گی کہ میرے دیدار کیلئے وہ اپنا سب کچھ لٹانے تیار ہو جائیں گے۔

(مشکواۃ ج ۔ ۲ ۔ حدیث ۔ ۵۹۹۰ مسلم)

دیدار کا طریقہ

حضرت الشیخ شاہ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ ارشاد فرماتے ہیں کہ جمعہ کی شب میں ۲ رکعت نفل نماز اس طرح ادا کرے کہ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد آیت الکرسی ۱۱ مرتبہ اور سورہ اخلاص ۱۱ مرتبہ پڑھے اسکے بعد حسب ذیل درود ایک سو مرتبہ پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ ۳ جمعہ گذرنے نہ پائیں گے کہ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کا مقدس دیدار نصیب ہو جائیگا

(ترغیب اہل السادات)

درود شریف یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلِّمْ ٥

شیطان کی معذوری

ہمارے نبی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا جس نے مجھ کو خواب میں دیکھا اُس نے حقیقت میں مجھ ہی کو دیکھا چونکہ شیطان میری صورت ہرگز نہیں بنا سکتا

(بخاری ۔ مسلم)

بیداری میں دیدارِ مقدس

ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جسنے مجھ کو خواب میں دیکھا وہ عنقریب مجھکو حالت بیداری میں بھی دیکھے گا اور شیطان میری صورت نہیں بنا سکتا (مشکوٰۃ ج-۲- حدیث ۴۳۴۲ بخاری و مسلم)

عظیم نعمت

ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا خواب میں دیدار ہوجانا ہی بہت بڑی نعمت اور خوش نصیبی ہے لیکن احادیث کی روشنی میں ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حالت بیداری میں دیدار ہونا بھی ممکن ہے لیکن یہ نعمتِ عظمیٰ اور دولتِ کبریٰ بالکلیہ وہبی ہے صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کی عنایت ہو تو یہ عظیم نعمت نصیب ہو جاتی ہے۔

کوشش

بزرگان دین نے فرمایا کہ کثرت سے درود وسلام کے ساتھ ساتھ فرائض واجبات کی ادائیگی کا اہتمام کرے اور اپنی زندگی میں تمام سنتوں کو زندہ کرلے پھر نوافل کی کثرت کرتے ہوئے گڑگڑا کر دربارِ الٰہی میں دعا کرے شائد ممکن ہے کہ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حالت بیداری میں دیدار نصیب ہوجائے۔

تجھے گنجِ مقصود بتلاتے ہیں ہم
ملے گر نہ ہم کو شائد تو پالے

(حضرت مجدد الف ثانی)

حضرت امام شافعی رضی اللہ عنہ کو اعزاز

بتاریخ آخر رجب ۲۰۴ھ شب جمعہ بوقت بعد نماز عشاء بمقام شہر مصر حضرت امام شافعی رضی اللہ عنہ کا وصال ہوگیا۔ وصال کے بعد آپ کے خاص شاگرد حضرت محمد اسمٰعیل بن ابراہیم مزنی رحمۃ اللہ علیہ اور حضرت عبداللہ ابن الحکیم رحمۃ اللہ علیہ کے علاوہ خود حضرت امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت امام شافعی کو خواب میں دیکھکر عرض کیا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ فرمایا

جنت میں داخلہ

حضرت امام شافعی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھکو بخش دیا اور بڑے اعزاز واکرام کے ساتھ جنت میں پہنچا دیا پھر ان سے پوچھا گیا کہ آپ کو اتنا بڑا اعزاز کیسے مل گیا تو آپ نے فرمایا اُس درود وسلام کے طفیل جو میں اکثر پڑھا کرتا تھا اور وہ درود میرے کتابچہ میں موجود ہے۔ جب صبح میں کتابچہ دیکھا گیا تو اُس میں یہ درود لکھا ہوا تھا۔

اللھم صل علی سیدنا محمد کلما ذکرہ الذاکرون وکلما غفل عن ذکرہ الغافلون ط (قول البدیع)

اس طرح درود وسلام سے کئی علماء محدثین ومفسرین کو عالم آخرت میں بڑے بڑے اعزازات عطا فرمائے گئے۔

بلند آواز سے درود وسلام

ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص مجھ پر بلند آواز سے درود وسلام بھیجتا ہے تو اس کے انتقال کے بعد فرشتے آسمانوں پر بلند آواز سے اس پر درود بھیجتے ہیں ایک اور حدیث میں ارشاد فرمایا گیا کہ جس نے بلند آواز سے درود وسلام پڑھا تو پتھر اور سنگریزے اور خشک وتر اشیاء اسکے لئے گواہی دیں گے۔ (نزھت المجالس)

مصافحہ اور درود

ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو دو بندے اللہ کیواسطے آپس میں محبت کرتے ہوں اور وہ ملاقات کریں تو ایکدوسرے سے مصافحہ کریں اور درود پڑھیں اللہ تعالیٰ ان کے ہاتھ جدا ہونے سے پہلے اُن کے اگلے پچھلے گناہوں کو معاف فرمادیتا ہے۔

(ترغیب اہل السادات)

گناہوں کا کفارہ

درود وسلام گناہوں اور برائیوں کا کفارہ ہے بلکہ گناہوں کی جگہ نیکیاں لکھدی جاتی ہیں اور گناہ فرشتوں سے بھی بھلا دیئے جاتے ہیں۔

(کنز العمال)



حضرت موسیٰ ضریر رحمۃ اللہ علیہ اپنی آپ بیتی سناتے ہیں کہ وہ ایک وقت سمندری جہاز میں سفر کر رہے تھے کہ یکایک جہاز طوفان میں گھر گیا اور ڈوبنے لگا اس مصیبت سے سارے لوگ سخت حیران ہو گئے اور مجھ پر غنودگی طاری ہوئی اور ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جلوہ گر ہو کر ارشاد فرماتے ہیں کہ اس مصیبت سے نجات حاصل کرنے کیلئے اہل جہاز سے کہو کہ وہ مجھ پر درود وسلام بھیجیں۔ حضرت موسیٰ ضریر رحمۃ اللہ علیہ اہل

بیڑہ پار لگ گیا

جہاز کو اپنا خواب بیان کرتے ہوئے درود پڑھنے کی تلقین فرمائی۔ پس جیسے جیسے درود پڑھا جاتا ویسے ویسے ڈوبنے والا جہاز صحیح سلامت منزل کی طرف پہنچنے لگا اور وہ درود حسب ذیل ہے

اللّٰھم صل علیٰ سیدنا محمد صلوٰۃ تنجینا بِھا مِنْ جمیع الاھوالِ والاٰفاتِ وَتقضی لنا بِھا مِنْ جمیع الحاجات وتطھرنا مِنْ جمیع السیّاتِ وَترفعنا بھا اعلی الدرجات وَتبلغنا بِھا اقصی الغایات من جمیع الخیرات فی الحیوٰۃ وبعد الممات اِنک عَلیٰ کلِّ شیءٍ قدیرٌ (نجز منیر)۔

درود و سلام اور اتفاقی حادثہ

حضرت عبدالرحیم بن عبدالرحمن رحمۃ اللہ علیہ ایک نیک دل صالح اور با بزرگ گذرے ہیں جو بڑے اخلاص کے ساتھ ہر روز پابندی سے ہمارے نبی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پر درود و سلام بھیجا کرتے تھے آپ اپنی آپ بیتی بیان کرتے ہیں کہ ایک روز میں غسل خانہ میں پھسل کر گر گیا اور ہاتھ پر زبردست چوٹ لگ گئی اور سخت تکلیف ہونے لگی اور چوٹ کے مقام پر ورم بھی آگیا رات میں سخت بے چینی و بے قراری ہونے لگی اور آخر رات میں جب ذرا نیند لگ گئی تو ہمارے نبی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کو خواب میں دیکھا اور عرض کیا یا رسول اللہ! میرا حال دیکھئے پس ہمارے نبی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم مسکرا دیئے جب میں نیند سے بیدار ہوا تو محسوس کیا کہ میری ساری تکلیف چوٹ اور ورم بالکل جاتا رہا اور ساری تکلیف دور ہوگئی (بحوالہ قول البدیع)

الحمد للہ کہ ایسے کئی واقعات ہیں کہ جنھوں نے اخلاص نیت کے ساتھ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پر درود و سلام بھیجا اور دین و دنیا کی ہر مراد پا گئے اور سرخرو ہوگئے۔

ہر مرض کی دوا درود شریف

ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عنایت محبت شفقت

درود شریف کا ورد

حضرت محمد بن سعید بن مطرف رحمۃ اللہ علیہ ہر روز درود شریف کا ورد کیا کرتے تھے ایک روز خواب میں ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسکراتے ہوئے تشریف لائے۔

نور اور خوشبو

حضرت مطرف کے سارے بنگلے میں عجیب وغریب روشنی اور بے مثال خوشبو ہر طرف پھیل گئی اور ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مطرف! قریب آکہ میں تیرے منہ پر بوسہ دوں۔ حضرت مطرف نے شرم کے مارے سر جھکا لیا۔

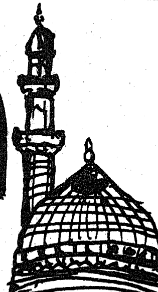
شفقت اور عنایت

ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے شفقت اور عنایت سے مطرف کے رخسار پر بوسہ دیدیا جیسے ہی اُن کو مبارک بوسہ نصیب ہوا مارے خوشی کے نیند سے بیدار ہوگئے تو کیا دیکھتے ہیں کہ سارے بنگلے میں بے مثال خوشبو مہک رہی ہے۔ اور خوشبو کے اثر سے سارے اہل خانہ نیند سے بیدار ہوکر ادھر اُدھر دیکھنے لگے۔

حضرت مطرف رحمۃ اللہ علیہ نے اپنا مبارک خواب اور ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عنایت شفقت اور محبت کا تذکرہ سب لوگوں کے سامنے کہتے ہوئے اپنے رخسار کی خوشبو کئی ہفتوں تک سنگھاتے رہے

(قول البدیع)

مدینہ سے مدد کو آگئے



قدم قدم پر درود و سلام

حضرت سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ کعبۃ اللہ کے طواف کے دوران ایک شخص کو قدم قدم پر درود و سلام پڑھتے ہوئے دیکھکر پوچھا کہ ایسا کیوں پڑھ رہے ہو۔ اس نے عرض کیا حضور! ایک روز میں اپنے والد کے ساتھ حج کے لئے آرہا تھا کہ راستے میں میرے والد کا انتقال ہوگیا اور ان کا چہرہ یکدم سیاہ ہوگیا اس منظر سے مجھکو بے حد ندامت ہوئی اور مجھ پر غنودگی طاری ہوگئی۔ غنودگی میں خواب نظر آنے لگا کہ مدینہ منورہ

مدینہ سے مدد

کی طرف سے رحمت کے بادل امڈ رہے ہیں اور ان میں سے ایک نورانی بزرگ ہم پر نازل ہوئے اور میرے والد کے چہرے پر ہاتھ پھیر دے پس میرے والد کا چہرہ منور ہوگیا۔

تلقین رسالت

خواب ہی میں، میں نے ان بزرگ سے عرض کیا حضور آپ کون ہیں آپ پر میرے ماں باپ قربان آپ نے مجھکو بہت بڑی ندامت سے بچا لیا۔ یہ سنکر انہوں نے جواب دیا ارے! میں تیرا نبی محمد رسول اللہ ہوں۔ اگرچہ تیرا باپ گنہگار تھا لیکن مجھ پر اکثر درود و سلام بھیجا کرتا تھا اس کے درود و سلام کی وجہ سے میں اس کی مدد کو آگیا۔ پس جو کوئی مجھ پر درود و سلام بھیجتا ہے میں اس شخص کی مدد کو پہنچتا ہوں۔ پس اس شخص نے حضرت سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ سے باادب عرض کرنے لگا کہ میں اس روز سے قدم قدم پر درود و سلام پڑھتے رہتا ہوں (قول البدیع)

قبرستان پر رحمت کا نزول

قبر کا حال دیکھنے

حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ کے پاس ایک عورت آئی اور کہنے لگی میرا گنہگار بیٹا مر گیا ہے میں اُسکی قبر کا حال دیکھنا چاہتی ہوں۔ یہ سنکر آپ نے اُسکو ہدایت فرمائی عشا کی نماز ادا کر کے ۲ رکعت نفل نماز اس طرح ادا کر کہ سورہ فاتحہ کے بعد سورہ تکاثر پڑھ اور نماز کے بعد نیند لگنے تک درود شریف پڑھتی رہ خواب میں تیرے بیٹے کی قبر کا حال معلوم ہو جائیگا۔ عورت نے ویسا ہی عمل کیا تو معلوم ہوا کہ اس کا بیٹا سخت عذاب میں مبتلا ہے لہذا ماں کو بڑا صدمہ ہوا۔

قرآن اور درود سلام

ایک زمانہ کے بعد وہی عورت نے خواب دیکھا کہ اسکے بیٹے کی قبر رحمتِ الٰہی سے معمور ہو گئی ہے پس اس نے دریافت کیا کہ تیری قبر سے عذاب دور ہوکر رحمت کیسے آگئی تو اُس نے جواب دیا کہ امی جان! ایک شخص اس قبرستان سے گذرتا ہوا کچھ قرآن اور ۲۰ مرتبہ درود وسلام پڑھکر ہم سب کو بخش دیا پس اللہ تعالیٰ کی رحمت کو جوش آگیا قرآن اور درود وسلام کے ثواب کی وجہ سے سارے قبرستان سے عذاب الٰہی دور ہوکر اللہ تعالیٰ کی رحمت کا نزول ہو رہا ہے۔ (روض الفائق)

اہل السنت کا طرۂ امتیاز

اہل السنت والجماعت ہر نئے کام سے پہلے درود وسلام پڑھتے ہیں نئے گھر میں داخل ہوتے ہی درود وسلام پڑھتے ہیں۔

ہر وقت ہر آن درود وسلام

اگر کسی کا انتقال ہو جائے تو بھی درود وسلام پڑھتے ہیں خوشی اور عید کے موقعہ پر بھی درود وسلام پڑھتے ہیں نئی دوکان نئے کاروبار اور نئی نوکری شروع کرنے سے پہلے بھی درود وسلام پڑھتے ہیں بہرحال ہر روز ہر آن اور ہر لحظ ہمیشہ اٹھتے بیٹھتے۔ چلتے پھرتے اور سوتے لیٹتے درود وسلام پڑھتے ہیں حتیٰ کہ گھروں میں مساجد میں جاتے آتے بھی درود وسلام ہی درود وسلام پڑھتے رہتے ہیں۔

سنی کی علامت

حضرت العلامہ امام السخاوی رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت سیدنا خواجہ زین العابدین رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کثرت سے درود وسلام بھیجنا اھل السنت والجماعت کی علامت ہے۔ (السخاوی)

درود و سلام کے چند فضائل

درود و سلام کے فوائد گنتی اور شمار سے بالاتر ہیں یہاں تبرکاً چند فضائل درج ذیل ہیں۔

(۱) درود و سلام کا سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ فرمانِ الٰہی کی تعمیل ہوتی ہے
(۲) درود و سلام سے قربِ رسالت مآب صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نصیب ہوتا ہے
(۳) درود و سلام کی کثرت سے تنگی دور ہو کر فراخ دستی نصیب ہوتی ہے
(۴) درود و سلام سے انسان بد دعاؤں سے محفوظ رہتا ہے۔
(۵) درود و سلام سے حبِّ رسول میں ترقی نصیب ہوتی ہے۔
(۶) درود و سلام سے خواب میں دیدار مقدس نصیب ہوتا ہے۔
(۷) درود و سلام کے طفیل موت سے پہلے جنت میں اپنا مقام دیکھ لیگا۔
(۸) درود و سلام کے طفیل ہمارے نبی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے مصافحہ نصیب ہوگا
(۹) درود و سلام سے عرش اعلیٰ کا سایہ نصیب ہوگا۔
(۱۰) درود و سلام میں جتنے حروف ہیں ہر حرف پر ۱۰ نیکیاں ملتی ہیں
(۱۱) درود و سلام پڑھنے والے کی غیب سے حفاظت اور مدد ہوتی ہے۔
(۱۲) درود و سلام سے لاعلاج مریض شفایاب ہوگئے۔
(۱۳) درود و سلام سے دنیا میں عزت اور آخرت میں شفاعت نصیب ہوتی ہے۔

الغرض ہر مرض کی دوا درود شریف !

جنت کا راستہ — بھولنے والا — ظالم

ظلم کی بات

حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ بڑے ظلم کی بات ہے کہ کسی آدمی کے سامنے میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے۔ (شفا۔ سخاوی)

جنت کا راستہ

ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس کے سامنے میرا تذکرہ کیا جائے اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجا تو اس کو جنت کا راستہ بھلا دیا جائے گا۔ (شفا)

گندے مجالس

ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو قوم مجلس میں بیٹھے اور اس مجلس میں اللہ تعالیٰ کا ذکر اور مجھ پر درود وسلام نہ بھیجا گیا ہو تو یہ مجلس ان پر قیامت کے دن وبالِ جان ہو گی پھر اللہ تعالیٰ کو اختیار ہے کہ اس مجلس والوں کو معاف کر دے یا عذاب دے

ایک حدیث میں ہے کہ جب لوگ کسی مجلس میں اللہ تعالیٰ کے ذکر اور مجھ پر بغیر درود وسلام کے اٹھیں تو ایسا ہے کسی مرکر سڑے ہوئے مردار جانور پر سے اٹھے ہوں یعنی ان کے پاس گندگی بدبو اور سڑان کی وجہ سے دماغ پھٹا جا رہا ہے۔

گستاخی پر قہرِ الٰہی

ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود وسلام بھیجنے سے رحمتِ الٰہی کا نزول ہوتا ہے اسی طرح آپ کی شان میں گستاخی پر قہر نازل ہوتا ہے۔ ایک روز ولید بن مغیرہ نے ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مجنوں کہہ دیا پس قہرِ الٰہی جوش میں آگیا اور قرآن میں گستاخ رسول کے دس عیب ظاہر کر کے قیامت تک محفوظ کر دیئے گئے جو قیامت تک آنے والے لوگوں کیلئے درسِ عبرت بن گیا۔

دس عیوب

۱۔ حَلَّافٍ = بہت قسمیں کھانیوالا ۲۔ مُهِينٍ = بے وقعت
۳۔ هَمَّازٍ = طعنہ دینے والا۔ ۴۔ مَشَّاءٍ = چغلخور
۵۔ بِنَمِيمٍ = دوغلہ ۶۔ مَنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ = نیک کاموں سے روکنے والا۔ ۷۔ مُعْتَدٍ = حد سے گذرنے والا۔
۸۔ اَثِيمٍ = گناہ کرنیوالا۔ ۹۔ عُتُلٍّ = سخت مزاج
۱۰۔ زَنِيمٍ = حرام زادہ۔

با ادب
با نصیب
بے ادب
بے نصیب

جو گستاخ ہے اس سے اللہ خفا ہے
مؤدب کا دونوں جہاں میں بھلا ہے
ادب سے جو خالی برا ہے برا ہے
برا ہے برا ہے برا ہے۔ برا ہے

اختصار منع ہے

ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اسم گرامی پر پورہ درود وسلام لکھنا چاہیئے بعض لوگ صرف ؐ یا صلعم لکھتے ہیں یہ اختصار کرنا منع ہے۔ علامہ سیوطی رحمۃ اللہ علیہ نے لکھا کہ پہلے مرتبہ اختصار کرنے والے کا ہاتھ کاٹا گیا تھا۔

بعض لوگ کسل اور کاہلی کی وجہ سے درود وسلام میں اختصار سے کام لیتے ہیں جس کی وجہ سے بہت بڑی سعادتمندی سے محروم ہو جاتے ہیں۔ حضرت امام طحطاوی رحمتہ اللہ علیہ نے صاف لکھا ہے کہ صحابہ کرام اور اولیاء اللہ کے اسمائے مبارک پر اختصار کرتے ہوئے رضو اور رح لکھنا مکروہ ہے پس پورہ پورہ لکھنا چاہیئے۔

حضرت امام نووی مسلم شریف میں تحریر فرماتے ہیں کہ درود وسلام میں اختصار کرکے اجر عظیم سے محروم رہا اور بڑا فضل اس سے فوت ہوا۔

قارئین کی سہولت کیلئے صحیح طریقہ اور غلط طریقہ درج ذیل ہے۔

غلط	صحیح طریقہ	غلط	صحیح طریقہ
ج	جل جلالہٗ - جل شانہٗ	ع.م	علیہ السلام
تعہ	تعالیٰ	رضو	رضی اللہ عنہ
ص	صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	رح	رحمتہ اللہ علیہ
صلعم	" " " "	ق	قدس اللہ سرہٗ العزیز
صللم	" " " "	م	مرحوم ومغفور
عم	علیہ السلام		

بحضور سرورِ کائنات حضرت سیدنا محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سلام

یا شفیعَ الوریٰ سلامٌ علیک ؛ یا نبیَّ الہدیٰ سلامٌ علیک

خاتمَ الانبیاء سلامٌ علیک ؛ سیّدَ الاصفیاء سلامٌ علیک

احمدٌ لیس مثلکَ احدٌ ؛ مرحبا مرحبا سلامٌ علیک

واجبٌ حبّکَ علی المخلوق ؛ یا حبیبَ العلیٰ سلامٌ علیک

اعظمُ الخلق اشرفُ الشرفاء ؛ افضلُ الانبیاء سلامٌ علیک

مہبطُ الوحی منزلُ القرآن ؛ صاحبُ الاہتدا سلامٌ علیک

اشفعی یا حبیبی یومَ الجزاء ؛ انتَ شافعنا سلامٌ علیک

کشفت منک ظلمۃ الظلماء ؛ انتَ بدرُ الدجیٰ سلامٌ علیک

طلعت منک کوکبُ العرفان ؛ انتَ شمسُ الضحیٰ سلامٌ علیک

لیلۃ اسریٰ بہ قالت الانبیاء ؛ مرحبا مرحبا سلامٌ علیک

کیف شقّ القمر باشارتہ ؛ معجزُ الادّعا سلامٌ علیک

مطلبی یا حبیب لیس سواک ؛ انتَ مطلوبنا سلامٌ علیک

مقصدی یا حبیبی لیس سواک ؛ انتَ مقصودنا سلامٌ علیک

انّک مقصدی وملجائی ؛ انّک مدّعاء سلامٌ علیک

سیدی یا حبیبی مولائی ؛ لک روحی فدا سلامٌ علیک

جئنا یا مصطفیٰ سلامٌ علیک ؛ کلّنا لک فدا سلامٌ علیک

صلوٰۃ اللہ علی المصطفیٰ ؛ افضلُ الانبیاء سلامٌ علیک

ھذا قولُ غلامکَ عشقی

منہ یا مصطفیٰ سلامٌ علیک

مرزا نصر اللہ بیگ خوشنویس